دستبرداری کی شق

''مقامی زبان میں ترجمہ شدہ فیصلہ مدعی کے محدود استعمال کے لئے ہے کہ وہ اسے اپنی زبان میں سمجھنے اور اسے کسی اور مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ تمام عملی اور سرکاری مقاصد کے لیے فیصلے کا انگریزی ورژن مستند ہوگا۔

1950 گپومل کنہیالال **بنام** کمشنر انکم ٹیکس میں (متعلقہ اپیل) نے اس معاملے پر درست نظریہ اختیار کیا اور اس میں دی گئی استدلال کو ہماری منظوری حاصل ہے۔

نیو پیس گڈز بازار کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، بمبئی مہاجن جے۔

نتیجہ یہ ہے کہ اس اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور ان دو سوالات جن کا حوالہ انکم ٹیکس ٹریبونل نے عدالت عالیہ کو دیا تھا اور جن کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے کا جواب ہاں میں دیا جاتا ہے۔ اپیل میں اپیل کنندگان کے اپنے اخراجات ہوں گے۔

اپیل منظور کی جاتی ہے

اپیل کنندگان کے لیے ایجنٹ: ایم ایس کرشنا مورتی شاستری۔

جواب دہندہ کے لیے ایجنٹ: پی اے مہتا۔

انکم ٹیکس کمشنر، یو۔ پی۔
بنام
گپومل کنہیا لال

1950

26 مئی

﴿ سید فضل علی، پتنجلی شاستری، مہر چند مہاجن اور مکھرجی جج۔﴾

انڈین انکم ٹیکس (XI بابت 1922)، ایس۔9(1)(iv) جائیداد سے حاصل ہونے والی آمدنی-سالانہ قیمت کا تخمینہ-"سالانہ اخراجات کی کٹوتی جو کہ کیپٹل اخراجات نہیں ہیں" -میونسپل ہاؤس ٹیکس اور پانی کا ٹیکس-آیا کٹوتی کے قابل ہے-اس طرح اخراجات کی نوعیت۔ یو پی میونسپلٹی

ایکٹ(II بابت 1916)، ایس ایس۔ 128, 149,177۔

128 بابت متحدہ صوبے میونسپلٹی ایکٹ، 1916، کے تحت الہ آباد میونسپل بورڈ کی طرف سے عائدکردہ ہاؤس ٹیکس اور واٹر ٹیکس کی رقم، اور 149 بابت مذکورہ ایکٹ کے تحت مالک نے کرایہ پر دینے والے ''سالانہ اخراجات کے طور پر نہ کہ کل اخراجات کے طور پر ادا کیا جس کے تابع جائیداد ہے'' انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کے ایس 9، (1) (iv) کے حساب سے اور انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کے ایس 9 ذیلی دفعات (1) اور (2) کے تحت طے شدہ جائیداد کی حقیقی سالانہ اخراجات سے کٹوتی کی جانی چاہیے

الہ آباد عدالت عالیہ کے فیصلے کی توثیق کی جاتی ہے۔

نیو پیس گڈس بازار کمپنی لمیٹڈ **بنام** انکم ٹیکس کمشنر، بمبئی (1950 ایس سی آر 553) کے بعد

اپیل از طرف نظام عدالت، عدالت عالیہ الہ آباد (دیوانی اپیل نمبر۔VI بابت 1949)۔

1950
کمشنر انکم ٹیکس،
یو۔پی۔
بنام
گپو مل کنہیا لال

یہ عدالت عالیہ الہ آباد (اقبال احمد چیف جسٹس اور آلسوپ جج) کی طرف سے 31 اگست 1944، کو بھارتیہ انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 66 کے حوالہ سے ایک اپیل تھی۔ فیصلہ میں حقائق بیان کیے گئے ہیں۔

اپیل کنندہ بذریعے: ایم۔سی۔ سیتلواڈ، اٹارنی جنرل (بشمول ایچ جے امریگر،) برائے ہندوستان۔

جواب دھندہ بذریعے: گوپی ناتھ کنزرو (بشمول کے۔بی۔ استھانہ)۔

26 مئی 1950 کو عدالت کا فیصلہ جسٹس مہاجن کے ذریعے سُنایا گیا

مہاجن
جج

الہ آباد میں 31 اگست 1944 کے عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر کے فیصلہ کی یہ اپیل وہی نکات اٹھاتی ہے جن پر 1949 کی دیوانی اپیل نمبر 66 میں بحث کی گئی ہے انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 66(1) کے تحت انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے الہ آباد عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر کو چار سوالات کا حوالہ دیا۔ یہ سوالات تشخیص کے سال 40-1939 سے متعلق ہیں۔ عدالت عالیہ نے دو سوالوں کا جواب مثبت اور دو کا منفی میں دیا۔ اپیل سے متعلق دو سوالات وہ ہیں جن کا جواب مثبت میں دیا گیا تھا اور وہ درجہ ذیل ہیں :---

" آیا (1) مکان ٹیکس کی رقم اور (2) یونائیٹڈ پروونس میونسپلٹیز ایکٹ 1916 بشمول الہ آباد میونسپل بورڈ

کے دفعہ 128، ذیلی دفعہ (1) فقرہ (i) اور (x) کے تحت عائد کردہ پانی ٹیکس کی رقم اُس ایکٹ کی دفعہ 149 کے تحت مالک کی طرف سے بطور کرایہ دار ادا کی گئی رقم کو ایکٹ کی دفعہ (9) کی ذیلی دفعہ (2) کے ساتھ پڑھنے والی ذیلی دفعہ (1) کے تحت طے شدہ جائیداد کی حقیقی سالانہ قیمت سے الاؤنس کے طور پر کٹوتی کی جانی چاہیے کہ ایسی رقم سالانہ چارج ہے، جو کیپٹل چارج نہیں ہے جس کے تحت جائیداد ایکٹ کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (1) فقرہ (iv) کے معنی کے تابع ہے۔

یونائیٹڈ پروونس میونسپلٹیز ایکٹ 1916 کی دفعہ 128 کے تحت میونسپلٹی، میونسپلٹی حدوُد والی عمارتوں یا زمین یا دونوں پر یا کسی بھی حصے کی سالانہ ویلیو پر ٹیکس اور عمارتوں یا زمین یا دونوں کی سالانہ ویلیو پر واٹر ٹیکس عائد کر سکتی ہے۔ عمارتوں یا زمین یا دونوں کی سالانہ ویلیو پر ایسا ہر ٹیکس اس جائیداد کے اصل قابض پر عائد ہوتا ہے جس پر مذکورہ ٹیکس کا تخمینہ لگایا جاتا ہے، اگر وہ عمارتوں یا زمینوں کا مالک ہے یا سرکار یا بورڈ کی طرف سے پٹے پر رکھتا ہے۔ یا کسی شخص سے عمارت کو کرایہ پر لیتا ہے کسی دوسری صورت میں ٹیکس، کرایہ پر دینے والے سے وصول کیا جاتا ہے، (دفعہ 149 کے مطابق) اگر جائیداد کرایہ پر دی جاتی ہے تو دفعہ 177 کے مطابق تمام رقوم عمارتوں یا زمینوں یا دونوں کی سالانہ ویلیو پر عائد کردہ ٹیکس کی وجہ سے واجب الادا ہیں۔ اراضی محصولات کی پیشگی ادائیگی کی شرط پر اگر کوئی ہو تو، سرکار کی طرف سے، ایسی عمارتوں یا زمینوں پر پہلا محصول ہوگا۔

1950
کمشنر انکم ٹیکس،
یو پی
بنام
گپومل
کنہیال
مہاجن - جج

لہذا یہ واضح ہے کہ ٹیکس عائد کرنے کے سلسلے میں یونائیٹڈ پروونس ایکٹ کی دفعات کافی حد تک بمبئی ایکٹ کی دفعات سے ملتی جلتی ہیں جن پر 1949 دیوانی اپیل نمبر 66 میں بحث کی گئی تھی (1) اس اپیل میں دی گئی وجوہات کی بنا پر اور اس فیصلے کے نتیجے میں یہ اپیل اخراجات کے ساتھ خارج کی جاتی ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ الہ آباد عدالت عالیہ نے مذکورہ بالا سوالات کا صحیح جواب دیا ہے۔

اپیل خارج کر دی جاتی ھے

اپیل کنندہ کا ایجنٹ: پی اے مہتا،

مدعا علیہ کا ایجنٹ: ایس۔ پی۔ ورمو۔